

[تاریخ: ۲۳/۱۰/۲۰۲۳]

[فتویٰ نمبر: ۵۷۳]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کسی کی آمد پر کھڑے ہونا

سوال

علمائے کرام! کیا اساتذہ جب کلاس میں پڑھانے کے لیے آتے ہیں اس وقت کھڑے ہونا جائز اور درست ہے؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

استاذ کے کلاس میں آنے پر یا کسی بھی شخصیت کے لیے تعظیماً کھڑے ہونا شرعاً ثابت نہیں، بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسکو سخت ناپسند فرماتے تھے۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"لَمَّا يَكُنْ شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَكَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَّتِهِ لِذَلِكَ". [سنن الترمذی: ۲۷۵۳]

”کوئی شخص انہیں یعنی (صحابہ) کو رسول اللہ سے زیادہ محبوب نہ تھا، (لیکن) وہ لوگ آپ کو دیکھ کر (ادباً) کھڑے نہ ہوتے تھے۔ اس لیے کہ وہ لوگ جانتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے ناپسند کرتے ہیں۔“
ایک حدیث کے اندر ایسے شخص کے لیے جہنم کی وعید آئی ہے جو یہ پسند کرتا ہو کہ لوگ اس کے لیے تعظیماً کھڑے رہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُمَثَلَ لَهُ الرَّجَالُ قِيَامًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ". [سنن ابی داؤد: ۵۲۲۹]

”جو شخص یہ پسند کرتا ہو کہ لوگ اس کے لیے کھڑے رہیں تو اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔“

لہذا استاذ یا کسی بھی شخصیت کے لیے تعظیماً کھڑے ہونا شرعاً درست اور جائز نہیں ہے۔

لیکن ویسے ہی کسی کا آگے بڑھ کر استقبال کرنا یا اس کو ملنے کے لیے کھڑا ہونا یہ جائز ہے۔



حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ جب بنو قریظہ کے فیصلہ کے لیے آئے تو آپ نے فرمایا تھا: «قوموا إلى سيدكم» اپنے سردار کے استقبال کے لیے کھڑے ہو جاؤ۔ [صحیح البخاری: ۳۰۴۳]

اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ایک دوسرے کا آگے بڑھ کر استقبال کیا کرتے تھے۔ [سنن ابی داؤد: ۵۲۱۷]

قیام کی جائز و ناجائز صورتوں کے حوالے سے قدرے تفصیلی گفتگو فتویٰ نمبر ۱۸ میں گزر چکی ہے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیان کرام

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبداللہ بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ الدكتور عبدالرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبدالرحمان سامرودی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد ادریس اثری حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ مفتی عبدالولی حقانی حفظہ اللہ

